CH·NO-52

اسمائے مشتقہ

۵۳ -: اسی کتاب کے حصہ دوم میں ہم سمجھا چکے ہیں کہ کسی بھی مادہ سے مختلف اوزان پر الفاظ کس طرح بنائے جاتے ہیں پھر ہم نے ثلاثی مجرد کے چھ ابواب اور مزید فیہ کے بکثرت مستعمل آٹھ ابواب سے حسب ذیل افعال کے اوزان اور انہیں بنانے کے طریقے سیکھے تھے (۱) فعل ماضی معروف (۲) فعل ماضی مجہول (۳) فعل مضارع معروف (۴) فعل مضارع مجہول (۵) فعل امر (۶) فعل نہی

۵۳:۲ کسی مادہ سے بننے والے افعال کی یہ جو مشق آپ کر چکے ہیں اس میں ان کی بناوٹ اور گردانوں کے سمجھ لینے سے آپ کو ایک طرف تو عربی ترجمہ کرتے وقت اور بول چال میں افعال کے مختلف صیغے استعمال کرنے میں مدد ملتی ہے اور دوسری طرف عربی عبارتوں میں افعال کے مختلف صیغوں کے استعمال کو پہچاننے اور ان کے معنی سمجھنے کی قابلیت پیدا ہوتی ہے۔ آگے چل کر ہم افعال کی بناوٹ اور ساخت کے بارے میں ان حاصل کردہ معلومات کو بعض اسماء کی بناوٹ اور ساخت میں استعمال کرنا سیکھیں گے۔ اس سلسلے میں متعلقہ قواعد کے بیان سے پہلے چند تمہیدی باتیں کر لینا ضروری معلوم ہوتا ہے

۵۳:۴ کسی بھی مادہ سے بننے والے الفاظ (افعال ہوں یا اسماء) کی تعداد ہمیشہ یکساں نہیں ہوتی بلکہ اس کا دارومدار اہل زبان کے استعمال پر ہوتا ہے۔ بعض مادوں سے بہت کم الفاظ (افعال، اسماء) بنتے ہیں یا استعمال ہوتے ہیں جبکہ بعض مادوں سے استعمال ہونے والے الفاظ کی تعداد سینکڑوں تک پہنچتی ہے۔ پھر استعمال ہونے والے الفاظ کی بناوٹ بھی دو طرح کی ہوتی ہے۔ کچھ الفاظ کسی قاعدے اور اصول کے تحت بنتے ہیں یعنی وہ تمام مادوں سے یکساں طریقے پر یعنی ایک مقررہ وزن پر بنائے جاسکتے ہیں۔ ایسے الفاظ کو **مشتقات** کہتے ہیں

۵ ذیقعد ۱۴۱۶ھ
MONDAY
MARCH 1996

25

2

86

MARCH

F	S	S	M	T	W	T
1	2	3	4	5	6	7
8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21
22	23	24	25	26	27	28
29	30	31				

APRIL

F	S	S	M	T	W
			1	2	3
5	6	7	8	9	10
12	13	14	15	16	17
19	20	21	22	23	24
26	27	28	29	30	

فرشتہ
ب ، کمال
ے مائدہ اسماء
ورا لیے جاتی
بیان کیے جاتے
ل ماتر ما شکال

ں سے تقریباً نسان
فعل ہے آپ
سنایا جاسکتا ہے
میں مشتق

ستعمل صورتوں
کی شادی صورتیں
م الظرف
بعض علماء نے
Time & Space ں
ساتھ بیان کی ے
ادت طرف
ح بعض خواص
ستعمل کی تعداد
ے تو اسم مبالغہ
مبالغہ بنانے
ہم مقدر ہے
رے ان کی
ں کرتی ہے

ملیک

قاعدہ اور اصول کے تحت نہیں آتے مثلاً ملائک (فرشتہ)
ملک بادشاہ)، رَجُل، مرد، رِجْل ٹانگ، جَمال
(خوبصورتی) جَمَل، اونٹ، وغیرہ ایسے تمام بے قاعدہ اسماء
کا تعلق تو ہر حال کسی نہ کسی مادے سے ہی ہوتا ہے اور ان کے معانی
ڈکشنریوں میں متعلقہ مادے کے تحت ہی بیان کئے جاتے
ہیں۔ لیکن ان کی بناوٹ میں کوئی یکساں اصول کارفرما دکھائی
نہیں دیتا

۵۳:۷ تاہم کچھ اسماء ایسے بھی ہیں جو تمام مادوں سے تقریباً یکساں
طریقے سے بنائے جاتے ہیں۔ یعنی کسی ایک خاص فعل سے ایک
خاص مفہوم دینے والا اسم اسی طریقے سے ہر بنایا جا سکتا ہے
اس قسم کے اسماء کو اسماء مشتقہ کہتے ہیں مشتق
کا مطلب ہے کھینچ کر نکالنے والا

۵۳:۸ جس طرح افعال کی بنیادی و بکثرت مستعمل صورتوں
کی تعداد چھ ہے اسی طرح اسماء مشتقہ کی بھی بنیادی صورتیں
چھ ہی ہیں ① اسم فاعل ② اسم مفعول ③ اسم الظرف
④ اسم الصفۃ ⑤ اسم التفضیل ⑥ اسم آلہ بعض علماء صرف
اسم ظرف کے دو حصے ظرف زمان اور ظرف مکان Time & Space
کو الگ الگ کرکے اسماء مشتقہ کی تعداد سات بیان کرتے ہیں
حقیقت یہ ہے کہ بلحاظ معنی فرق کے باوجود بناوٹ ظرف
زمان و ظرف مکان ایک ہی شے ہیں اسی طرح بعض حضرات
اسم المبالغہ کو بھی شامل کرکے اسماء مشتقہ کی تعداد
آٹھ (۸) کر لیتے ہیں۔ لیکن غور سے دیکھا جائے تو اسم مبالغہ
بھی اسم صفت کی ہی ایک قسم ہے نیز اسماء مبالغہ بنانے
کا کوئی ایک قاعدہ بھی مقرر نہیں ہے اسی لئے ہم مذکورہ
بالا چھ اقسام کو اسماء مشتقہ شمار کرکے ان کی
بناوٹ اور ساخت کے قواعد یعنی اوزان بیان کریں گے

۷ ذیقعد ۱۴۱۶ھ
WEDNESDAY
27
MARCH 1996

MARCH						
F	S	S	M	T	W	T
1	2	3	4	5	6	7
8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21
22	23	24	25	26	27	28
29	30	31				

اسم الفاعل

۵۱:۱ :- لفظ فاعل کے معنی ہیں "کرنے والا" پس اسم الفاعل کا مفہوم ہوا "کسی کام کو کرنے والے کا مفہوم دینے والا اسم" اردو میں اسم الفاعل کی پہچان یا اسے بنانے کا طریقہ گا رہے ہیں کہ اردو میں مصدر کے بعد لفظ "والا" بڑھا دیتے ہیں۔ جیسے لکھنے سے لکھنے والا، پڑھنے سے پڑھنے والا۔ انگریزی میں عموماً VERB کی بنیادی شکل form کے آگے er بڑھا دیتے ہیں اسم الفاعل کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے مثلاً Read سے Reader اور teach سے teacher۔ عربی زبان میں فعل ثلاثی مجرد سے اسم الفاعل بنانے کا طریقہ الگ ہے اور ثلاثی مزید فیہ سے اسم الفاعل بنانے کا طریقہ الگ ہے۔

۵۱:۲ ثلاثی مجرد سے اسم الفاعل بنانے کیلئے فعل ماضی کے پہلے صیغے سے مادہ معلوم کریں اور پھر اسے "فاعل" کے وزن پر ڈھال لیں یہ اسم الفاعل ہو گا جیسے ضَرَبَ سے ضَارِبٌ (مارنے والا) طَلَبَ سے طَالِبٌ، غَفَرَ سے غَافِرٌ (بخشنے والا)

۵۱:۳ اسم الفاعل کی نحوی گردان عام اسماء کی طرح ہو گی

		جر	نصب	رفع
مذکر	واحد	فَاعِلٍ	فَاعِلًا	فَاعِلٌ (کرنے والا ایک مرد)
	تثنیہ	فَاعِلَيْنِ	فَاعِلَيْنِ	فَاعِلَانِ (کرنے والے دو مرد)
	جمع	فَاعِلِيْنَ	فَاعِلِيْنَ	فَاعِلُوْنَ (کرنے والے سب مرد)
مؤنث	واحد	فَاعِلَةٍ	فَاعِلَةً	فَاعِلَةٌ (کرنے والی ایک عورت)
	تثنیہ	فَاعِلَتَيْنِ	فَاعِلَتَيْنِ	فَاعِلَتَانِ (کرنے والی دو عورتیں)
	جمع	فَاعِلَاتٍ	فَاعِلَاتٍ	فَاعِلَاتٌ (کرنے والی سب عورتیں)

عام اسم الفاعل کی جمع مذکر سالم تو استعمال ہوتی ہے۔ تاہم کچھ ایسے اسم الفاعل بھی ہوتے ہیں جن کی جمع سالم کے ساتھ جمع مکسر [illegible] استعمال ہوتی ہے۔

سے کا معروف اور کُفّارٌ اور کَفَرَۃٌ یا طالِبٌ سے طالِبُوْنَ اور
طُلّابٌ اور طَلَبَۃٌ وغیرہ یعنی اسم الفاعل کی جمع مکسّر
غیر معروف بھی ہوتی ہے مثلاً جاھِلٌ سے جاھِلُوْنَ اور
جُھّالٌ یا عالِمٌ سے عالِمُوْنَ یا عُلَماءُ وغیرہ

۵۴:۴ یہ بات نوٹ کر لیں کہ ثلاثی مجرد کے سوا تمام
ابواب سے اسم الفاعل مذکورہ بالا قاعدہ یعنی
فاعل کے وزن پر بنتا ہے مگر باب کَرُمَ سے اسم الفاعل
مذکورہ قاعدے کے مطابق نہیں بنتا۔ باب کَرُمَ سے اسم
الفاعل بنانے کا طریقہ مختلف ہے جس کا ذکر آگے چل کر
اسم الصفۃ کے سبق میں بیان ہوگا

۵۴:۵ صاف ظاہر ہے کہ فاعل کے وزن پر اسم الفاعل
مذکورہ قاعدے کے مطابق نہیں بنتا۔ باب کَرُمَ سے اسم
الفاعل بنانے کا طریقہ مختلف ہے) اور ثلاثی مجرد فعل سے
ہی بن سکتا ہے۔ کیونکہ اسکے فعل ماضی کا پہلا صیغہ
مادہ کے تین حروف پر ہی مشتمل ہوتا ہے۔ جبکہ مزید فیہ
کے فعل ماضی کے پہلے صیغے میں ہی ف ع ل کے ساتھ کچھ
حروف کا اضافہ ہو جاتا ہے۔ جس لئے مزید فیہ سے اسم الفاعل
کسی مخصوص وزن پر نہیں بنایا جا سکتا

۵۴:۶ ابواب مزید فیہ سے اسم الفاعل بنانے کیلئے ماضی کے
بجائے فعل مضارع کے پہلے صیغے سے کام لیا جاتا ہے
اور اسکا طریقہ یہ ہے کہ
(۱)۔ علامت مضارع (ی) ہٹا کر اسکی جگہ میم مضموم (مُ) لگا دیں
(۲)۔ اگر عین کلمہ پر فتحہ (ـَ) ہے (جو باب تفعّل اور تفاعل میں ہوگی)
تو اسے کسرہ ـِ میں بدل دیں
(۳)۔ لام کلمہ پر تنوین ضمہ (ـٌ) لگا دیں جو مختلف اعرابی حالتوں
میں تبدیل ہوتی رہے گی

۵۴:۷ مزید فیہ سے بننے والے اسم الفاعل کا وزن اور
ایک ایک مثال درج ذیل ہے
یُفْعِلُ سے اسم الفاعل "مُفْعِلٌ" ہوگا جیسے مُکْرِمٌ اکرام
کرنے والا

MARCH						
F	S	S	M	T	W	T
1	2	3	4	5	6	7
8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21
22	23	24	25	26	27	28
29	30	31				

يُفَعِّلُ	مُفَعِّلٌ	مُعَلِّمٌ	(علم دینے والا)
يُفَاعِلُ	مُفَاعِلٌ	مُجَاهِدٌ	جہاد کرنے والا
يَتَفَعَّلُ	مُتَفَعِّلٌ	مُتَفَكِّرٌ	فکر کرنے والا
يَتَفَاعَلُ	مُتَفَاعِلٌ	مُتَهَاجِمٌ	حملہ کرنے والا
يَفْتَعِلُ	مُفْتَعِلٌ	مُمْتَحِنٌ	امتحان لینے والا
يَنْفَعِلُ	مُنْفَعِلٌ	مُنْحَرِفٌ	انحراف کرنے والا
يَسْتَفْعِلُ	مُسْتَفْعِلٌ	مُسْتَغْفِرٌ	مغفرت کرنے والا

یہ نوٹ کریں کہ یَتَفَعَّلُ اور یَتَفَاعَلُ مضارع میں عین کلمہ مفتوح ہے جو اسم الفاعل بناتے وقت مکسور ہو گیا ہے

مثال: مذکورہ قاعدے کے مطابق مزید فیہ سے بننے والے اسم الفاعل کی نحوی گردان بھی معمول کے مطابق ہوتی ہے اور اس کی جمع ہمیشہ جمع سالم ہی آتی ہے۔ ذیل میں ہم باب افعال سے اسم الفاعل کی نحوی گردان بطور نمونہ لکھ رہے ہیں باقی ابواب سے آپ اسی طرح اسم الفاعل کی نحوی گردان کی مشق کر سکتے ہیں

رفع	نصب	جر
مُكْرِمٌ	مُكْرِمًا	مُكْرِمٍ
مُكْرِمَانِ	مُكْرِمَيْنِ	مُكْرِمَيْنِ
مُكْرِمُوْنَ	مُكْرِمِيْنَ	مُكْرِمِيْنَ
مُكْرِمَةٌ	مُكْرِمَةً	مُكْرِمَةٍ
مُكْرِمَتَانِ	مُكْرِمَتَيْنِ	مُكْرِمَتَيْنِ
مُكْرِمَاتٌ	مُكْرِمَاتٍ	مُكْرِمَاتٍ

وضاحت: ضروری ہے کہ آپ اسم الفاعل اور فاعل کا فرق بھی سمجھ لیں۔ فاعل ہمیشہ جملہ فعلیہ میں معلوم ہو سکتا ہے مثلاً دَخَلَ الرَّجُلُ الْبَيْتَ یہاں الرَّجُلُ فاعل ہے اسی لئے حالت رفع میں ہے۔ اگر آپ الرَّجُلُ لکھیں یعنی جملے کے بغیر تو اسے فاعل نہیں کہہ سکتے۔ جبکہ اسم طالبٌ، عالمٌ

باقی صفحہ نمبر 76 پر دیکھیں

90

MARCH

F	S	S	M	T	W	T
1	2	3	4	5	6	7
8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21
22	23	24	25	26	27	28
29	30	31				

يُفَعِّلُ
يُفَاعِلُ
يَتَفَعَّلُ
يَتَفَاعَلُ
يَفْتَعِلُ
يَنْفَعِلُ
يَسْتَفْعِلُ

APRIL

F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30		

7

91

30 SATURDAY
MARCH 1996
۱۰ ذیقعد ۱۴۱۶ھ

EX. NO:52 - A

مندرجہ ذیل مادوں سے ساتھ دیئے گئے ابواب سے اسم الفاعل بنا کر ہر ایک کی نحوی گردان کریں

① ع ف ل ② س ل م (افعال) ③ ک ذ ب (تفعیل)
④ ن ف ق (مفاعلہ) ⑤ ک ب ر تفعل :

عدد		رفع	نصب	جر
واحد	مذکر	فَاعِلٌ	فَاعِلًا	فَاعِلٍ
	مونث	فَاعِلَةٌ	فَاعِلَةً	فَاعِلَةٍ
تثنیہ	مذکر	فَاعِلَانِ	فَاعِلَيْنِ	فَاعِلَيْنِ
	مونث	فَاعِلَتَانِ	فَاعِلَتَيْنِ	فَاعِلَتَيْنِ
جمع	مذکر	فَاعِلُوْنَ	فَاعِلِيْنَ	فَاعِلِيْنَ
		فَاعِلَاتٌ	فَاعِلَاتِ	فَاعِلَاتٍ

۱۱ ذیقعد ۱۴۱۶ھ
SUNDAY
31
MARCH 1996

8

92

MARCH

F	S	S	M	T	W	T
1	2	3	4	5	6	7
8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21
22	23	24	25	26	27	28
29	30	31				

APRIL

F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30		

غ ف ل (۱) غافل، بھولنے والا ایک مرد

مفرد	رفع مذکر	رفع مونث	نصب مذکر	نصب مونث	جر مذکر	جر مونث
واحد معانی	غَافِلٌ غافل، بھولنے والا ایک مرد	غَافِلَةٌ	غَافِلًا	غَافِلَةً	غَافِلٍ	غَافِلَةٍ
تثنیہ معانی	غَافِلَانِ	غَافِلَتَانِ	غَافِلَيْنِ	غَافِلَتَيْنِ	غَافِلَيْنِ	غَافِلَتَيْنِ
جمع معانی	غَافِلُوْنَ	غَافِلَاتٌ	غَافِلِيْنَ	غَافِلَتَيْنِ / غَافِلَاتٍ	غَافِلِيْنَ	غَافِلَاتٍ

س ل م افعال

مفرد	رفع		نصب		جر	
واحد معانی	مُسْلِمٌ	مُسْلِمَةٌ	مُسْلِمًا	مُسْلِمَةً	مُسْلِمٍ	مُسْلِمَةٍ
تثنیہ معانی	مُسْلِمَانِ	مُسْلِمَتَانِ	مُسْلِمَيْنِ	مُسْلِمَتَيْنِ	مُسْلِمَيْنِ	مُسْلِمَتَيْنِ
جمع معانی	مُسْلِمُوْنَ	مُسْلِمَاتٌ	مُسْلِمِيْنَ	مُسْلِمَاتٍ	مُسْلِمِيْنَ	مُسْلِمَاتٍ

...والا ایک مرد

جر مذکر	جر مونث
مُكَذِّبٍ	مُكَذِّبَةٍ
مُكَذِّبَيْنِ	مُكَذِّبَتَيْنِ
مُكَذِّبِيْنَ	مُكَذِّبَاتٍ

...مرد

جر	
مُنَافِقٍ	مُنَافِقَةٍ
مُنَافِقَيْنِ	مُنَافِقَتَيْنِ
مُنَافِقِيْنَ	مُنَافِقَاتٍ

MARCH

F	S	S	M	T	W	T
1	2	3	4	5	6	7
8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21
22	23	24	25	26	27	28
29	30	31				

APRIL

F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30		

9

1 MONDAY APRIL 1996

١٢ ذیقعد ١٤١٦ھ

ک ذ ب تفعیل جھوٹ بولنے والا ایک مرد

عدد	رفع مذکر	رفع مؤنث	نصب مذکر	نصب مؤنث	جر مذکر	جر مؤنث
واحد (معانی)	مُكَذِّبٌ	مُكَذِّبَةٌ	مُكَذِّبًا	مُكَذِّبَةً	مُكَذِّبٍ	مُكَذِّبَةٍ
تثنیہ (معانی)	مُكَذِّبَانِ	مُكَذِّبَتَانِ	مُكَذِّبَيْنِ	مُكَذِّبَتَيْنِ	مُكَذِّبَيْنِ	مُكَذِّبَتَيْنِ
جمع (معانی)	مُكَذِّبُوْنَ	مُكَذِّبَاتٌ	مُكَذِّبِيْنَ	مُكَذِّبَاتٍ	مُكَذِّبِيْنَ	مُكَذِّبَاتٍ

ن ف ق مفاعل نفاق والا ایک مرد

عدد	رفع مذکر	رفع مؤنث	نصب مذکر	نصب مؤنث	جر مذکر	جر مؤنث
واحد (معانی)	مُنَافِقٌ	مُنَافِقَةٌ	مُنَافِقًا	مُنَافِقَةً	مُنَافِقٍ	مُنَافِقَةٍ
تثنیہ (معانی)	مُنَافِقَانِ	مُنَافِقَتَانِ	مُنَافِقَيْنِ	مُنَافِقَتَيْنِ	مُنَافِقَيْنِ	مُنَافِقَتَيْنِ
جمع (معانی)	مُنَافِقُوْنَ	مُنَافِقَاتٌ	مُنَافِقِيْنَ	مُنَافِقَاتٍ	مُنَافِقِيْنَ	مُنَافِقَاتٍ

(Left page, partly visible:) عدد — واحد (معانی): غَافِل، عامل، والا — تثنیہ (معانی): غَافِل… — جمع (معانی): غَافِلُو… — عدد — واحد (معانی): مُشْتَبِ… — تثنیہ (معانی): مُشْتَبِهَا… — جمع (معانی): مُشْتَبِهُو…

۱۳ ذیقعد ۱۴۱۶ھ
TUESDAY
APRIL 1996

2

10

99

APRIL

F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30		

ک ب ر تفعل متکبر کرنے والا ایک مرد

صیغے	رفع		نصب		جر	
واحد / معانی	مُتَكَبِّرٌ	مُتَكَبِّرَةٌ	مُتَكَبِّرًا	مُتَكَبِّرَةً	مُتَكَبِّرٍ	مُتَكَبِّرَةٍ
تثنیہ / معانی	مُتَكَبِّرَانِ	مُتَكَبِّرَتَانِ	مُتَكَبِّرَيْنِ	مُتَكَبِّرَتَيْنِ	مُتَكَبِّرَيْنِ	مُتَكَبِّرَتَيْنِ
جمع / معانی	مُتَكَبِّرُوْنَ	مُتَكَبِّرَاتٌ	مُتَكَبِّرِيْنَ	مُتَكَبِّرَاتٍ	مُتَكَبِّرِيْنَ	مُتَكَبِّرَاتٍ

MAY

F	S	S	M	T	W	T
31					1	2
3	4	5	6	7	8	9
10	11	12	13	14	15	16
17	18	19	20	21	22	23
24	25	26	27	28	29	30

ار ہ باب

ی وجہ بتائیں

داخل ہونے

داخل نہیں ہے

اور قبری

APRIL

F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30		

واحد
معانی

تثنیہ
معانی

جمع
معانی

MAY

F	S	S	M	T	W	T
31					1	2
3	4	5	6	7	8	9
10	11	12	13	14	15	16
17	18	19	20	21	22	23
24	25	26	27	28	29	30

11

EX.NO.52. 'B'

مندرجہ ذیل قرآنی عبارتوں میں

(i) اسم الفاعل شناخت کریں اس کا مادہ باب اور صیغہ (عدد، جنس) بتائیں

(ii) اسم الفاعل کی اعرابی حالت اور اسکی وجہ بتائیں

(iii) مکمل عبارت کا ترجمہ لکھیں

① وَمَا اللّٰہُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ

بِغَافِلٍ میں غَافِلٍ اسم فاعل ہے

مادہ: غَفَلَ
باب: غَفَلَ يَغْفُلُ (ن) سے ہے
صیغہ: واحد مذکر اسم الفاعل ہے
اعرابی حالت کی وجہ: باء حرف جر داخل ہونے کی وجہ سے مجرور ہے

اللّٰہ تعالیٰ تمہارے اعمال سے غافل نہیں ہے

② وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ.

صَادِقِيْنَ اسم فاعل ہے

مادہ: صَدَقَ
باب: صَدَقَ يَصْدُقُ (ن)
صیغہ: جمع مذکر اسم فاعل ہے
اعراب کی وجہ: صٰدِقِيْنَ حالتِ نصب میں ہے اس وجہ سے جمع کا اعراب حالتِ نصبی اور جری

96

۱۵ ذیقعد ۱۴۱۶ھ

THURSDAY 4

APRIL 1996

12

F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30		

مین یا ساکن مکسور اور نون مفتوح ہے۔ اور اس
مقام میں صٰدِقِیْن خبر واقع ہوا ہے فعل ناقص
کیلئے اس وجہ سے نہ فعل ناقص کا خبر منصوب ہوا ہے

اور آگے ہم سچ بولنے والے ہوتے

③ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا
أُمَّةً مُسْلِمَةً لَكَ

مُسْلِمَيْنِ :۔ اسم فاعل ہے
مادہ:۔ سَلِمَ يَسْلَمُ (سمع)
باب:۔ سَلَّمَ تَسْلِيمُ
صیغہ:۔ تثنیہ مذکر اسم فاعل ہے
اعراب کی وجہ: حالت نصبی میں ہے کیونکہ تثنیہ
کا اعراب حالت نصبی میں یا ما قبل مفتوح اور نون
مکسور ہے اور مفعول واقع ہوا ہے اور اِجْعَلْ
فعل امر کیلئے مُسْلِمَةً مادہ سَلِمَ از باب سَلِمَ
يَسْلَمُ ہے

مُسْلِمَةً
باب سَلِمَ يَسْلَمُ
مادہ سَلِمَ
صیغہ واحد مونث اسم فاعل ہے
اعراب کی وجہ: حالت نصب میں ہے اور
مفعول واقع ہوا ہے اِجْعَلْ فعل امر کیلئے

اے ہمارے رب ہم کو مسلمان رکھنا اور ہماری
اولاد میں سے ایک مسلمان امت اٹھانا

MAY

F	S	S	M	T	W	T
31					1	2
3	4	5	6	7	8	9
10	11	12	13	14	15	16
17	18	19	20	21	22	23
24	25	26	27	28	29	30

13

5 — ۱۶ ذیقعد ۱۴۱۶ھ — FRIDAY APRIL 1996

(4) فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْآخِرَةِ قُلُوْبُهُمْ
مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ

مُنْكِرَةٌ : اسم فاعل ہے

مادہ: نَكِرَ يَنْكَرُ (س)
باب
صیغہ: واحد مؤنث اسم فاعل ہے
اعراب کی وجہ: حالت رفعی میں ہے اس لیے کہ یہ خبر واقع ہو رہا ہے قُلُوْبُهُمْ مبتدا کی اور خبر مرفوعات میں سے ہے

مُسْتَكْبِرُوْنَ : اسم فاعل ہے
اِسْتَكْبَرَ
مادہ
باب: اِسْتَكْبَرَ يَسْتَكْبِرُ - اِسْتِفْعَال (باب) سے ہے
صیغہ: جمع مذکر اسم فاعل ہے

اعراب کی وجہ: حالت رفعی میں ہے۔ واؤ ما قبل مضموم اور نون مفتوح ہے۔ یہ خبر واقع ہو رہی ہے هُمْ ضمیر کی کیونکہ مبتدا خبر مرفوعات میں سے ہے

پس وہ لوگ جو ایمان نہیں لاتے قیامت کے دن ان کے دل انکار کرنے والے ہیں اور اس حال میں کہ وہ تکبر کرنے والے ہیں

APRIL						
F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30		

⑤ وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ

اَلْمُنٰفِقِيْن

مادہ: نافق ینافق
باب: مفاعلہ
صیغہ: جمع مذکر حالت نصبی ہے
اعراب کی وجہ:۔ حالت نصبی میں ہے لَيَعْلَمَنَّ کے مفعول واقع ہو رہا ہے اور مفعول کے منصوبات میں سے ہے اور جمع کا اعراب حالت نصبی میں یا ماقبل مکسور اور نون مفتوح ہے

NOTE:- لَيَعْلَمَنَّ کا لفظی ترجمہ تو یہ ہے کہ وہ ضرور جان لے گا لیکن آگے اللہ تعالیٰ کا اسم ذات ہے اور یہ قرآن پاک کی سورۃ کی آیت نمبر ہے
اب یہ ترجمہ اللہ تعالیٰ کی شایانِ شان نہیں ہے کہ نعوذ باللہ من ذٰلک (اللہ تعالیٰ ضرور جان لے گا) یعنی پہلے اللہ تعالیٰ کو نعوذ باللہ معلوم نہیں تھا) اسی لئے مجازاً با ادب ترجمہ یہ ہوگا

اور اللہ تعالیٰ ضرور ظاہر کرکے رہے گا جو لوگ ایمان لائے اور (ضرور ظاہر کرکے رہے گا) جنہوں نے نفاق کیا
یعنی اللہ جل شانہٗ کو معلوم تو پہلے ہی سے تھا لیکن اس کو لوگوں پر اللہ تعالیٰ ضرور ظاہر کرکے رہے گا کہ مومنین کون ہیں اور منافقین کون ہیں

NOTE:- یعنی الفاظ الٹ کر ترجمے کے چکروں میں پڑتے پڑتے کہیں ایمان سے ہی ہاتھ نہ دھونے پڑ جائیں
یعنی اللہ تعالیٰ اور اللہ تعالیٰ کے پیارے محبوب

APRIL

F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30		

NOTE

NOTE

MAY

F	S	S	M	T	W	T
31					1	2
3	4	5	6	7	8	9
10	11	12	13	14	15	16
17	18	19	20	21	22	23
24	25	26	27	28	29	30

7 SUNDAY APRIL 1996 — ١٨ ذیقعد ١٤١٦ھ

حضرت محمد مصطفی صلی اللہ تعالی علیہ
وآلہ واصحابہ وازواجہ وذریتہ وعترتہ
اجمعین وسلم تسلیما کثیرا کثیرا کثیرا
لِعَدَدِ مخلوقاتک سے کسی چیز کی نسبت میں
نہ ہو

پھونک پھونک کر سوچ کر بسن گستاخی نہ ہوجائے

یَا رَسُوْلَ اللہِ اُنْظُرْ حَالَنَا
یَا حَبِیْبَ اللہِ اِسْمَعْ قَالَنَا
اِنَّنِیْ فِیْ بَحْرِ غَمٍّ مُّغْرَقٌ
خُذْ یَدِیْ سَہِّلْ لَنَا اَشْکَالَنَا

(6) کَذٰلِکَ یَطْبَعُ اللّٰہُ عَلٰی کُلِّ قَلْبِ مُتَکَبِّرٍ جَبَّارٍ

مُتَکَبِّرٌ اسم فاعل ہے
مادہ - کَبَرَ
باب - تَکَبُّر
تکبیر تفعیل سے
صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ہے

F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30		

اعراب کی وجہ حالت جری میں ہے کیونکہ فی قلب
متکبر قلب موصوف متکبر صفت ہے
موصوف صفت ملکر مجرور علی حرف جار ہے

اسی طرح اللہ تعالیٰ ہر متکبر کے دل پر
مہر لگا دیتا ہے

⑦ أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ

مُفْلِحُوْنَ

مادہ: فلح
باب: أَفْلَحَ يُفْلِحُ افعال
صیغہ: جمع مذکر اسم فاعل ہے۔ حالت
رفع جمع کا اعراب واؤ ما قبل مضموم اور نون
مفتوح ہے الْمُفْلِحُوْنَ یہ ضمیر واقع ہو رہی ہے
ھُمْ خبر کیلئے جو مبتدا ہے اور خبر مرفوعات
میں سے ہے

خبردار بے شک یقیناً اللہ تعالیٰ کا گروہ ہی
کامیاب ہوگا

⑧ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ إِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ

كٰذِبُوْنَ

مادہ: كَذَبَ، يَكْذِبُ، سمع
باب: از باب كَذَبَ يَكْذِبُ
صیغہ: - جمع مذکر

اعراب کی وجہ جمع مذکر اسم فاعل حالت رفع میں ہے

MAY

F	S	S	M	T	W	T
31					1	2
3	4	5	6	7	8	9
10	11	12	13	14	15	16
17	18	19	20	21	22	23
24	25	26	27	28	29	30

اور نون مفتوح
ہیں للذین یؤف
ہے بالفعل ہے

شک منافق

ہم الخاسرون

حالت رفعی میں ہے
مضموم اور نون
واقع ہو رہا ہے

ثم و کانا

حالت رفع میں ہے

APRIL

F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30		

MAY

F	S	S	M	T	W	T
31					1	2
3	4	5	6	7	8	9
10	11	12	13	14	15	16
17	18	19	20	21	22	23
24	25	26	27	28	29	30

9 — ۲۰ ذیقعد ۱۴۱۶ھ — TUESDAY — APRIL 1996

حالتِ رفعی میں جمع کا اعراب واؤ ما قبل مضموم اور نون مفتوح
کے ساتھ ہے اس مقام میں یہی اس عبارت میں لَلّذِیۡنَ تُوۡفَ
ضمیر واحد مذکر ہی ہے اِنَّ حرف مشبہ بالفعل ہے
جو منصوبات میں سے ہے

اور اللہ تعالیٰ گواہی دیتا ہے کہ یہ منافق
البتہ جھوٹے ہیں

(9) وَمَنْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ فَأُولٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُوْنَ

اَلْخَاسِرُوْنَ

مادہ: خَسِرَ
باب: خَسِرَ يَخْسَرُ
صیغہ: جمع مذکر اسمِ فاعل

اعراب کی وجہ: جمع مذکر اسم فاعل ہے حالتِ رفعی میں ہے
حالتِ رفعی میں جمع کا اعراب واؤ ما قبل مضموم اور نون
مفتوح کے ساتھ ہے خاسرون خبر واقع ہو رہا ہے
ھم ضمیر مبتدا

(15) وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ وَلَا
أَنْتُمْ عَابِدُوْنَ مَا أَعْبُدُ.

عَابِدٌ: اسم فاعل ہے
مادہ: عَبَدَ
باب: عَبَدَ يَعْبُدُ (ن)
صیغہ: واحد مذکر
اعراب کی وجہ: عَابِدٌ اسم فاعل ہے حالتِ رفع میں ہے

۲۱ ذیقعد ۱۴۱۶ھ
WEDNESDAY **10**
APRIL 1996

18

APRIL

F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30		

کیونکہ ، ما ضمیر کیلئے خبر واقع ہو رہا ہے اور خبر مرفوعات میں سے ہے

عَابِدُوْنَ

مادہ: عَبَدَ
باب: نَصَرَ ، يَعْبُدُ (ن)
صیغہ: جمع مذکر
اعراب کی وجہ: اسم فاعل جو حالت رفع میں ہے
کیونکہ ، انتم ضمیر کیلئے خبر ہے اور جمع مذکر اسم فاعل کا اعراب حالت رفعی میں واؤ ما قبل مضموم اور نون مفتوح کے ساتھ ہوتا ہے

Ex. ۸

CH·NO·53

اسم المفعول

۵۵:۱

۵۵ اسم المفعول ایسے اسم کو کہتے ہیں جس پر کسی کام کے ہونے کا مفہوم ہو۔ اردو میں اسم المفعول عموماً ماضی مطلق کے بعد لفظ "ہوا" کا اضافہ کر کے بنا لیتے ہیں مثلاً بھرا ہوا، سمجھا ہوا، مارا ہوا وغیرہ۔ انگریزی میں Verb کی تیسری شکل Past Participle اسم المفعول کا کام دیتا ہے مثلاً Done کیا ہوا، taught پڑھایا ہوا، written لکھا ہوا وغیرہ۔ عربی میں فعل مجرد ثلاثی مجرد سے اسم المفعول مَفْعُوْلٌ کے وزن پر آتا ہے مثلاً ضَرَبَ سے مَضْرُوْبٌ مارا ہوا، قَتَلَ سے مَقْتُوْلٌ قتل کیا ہوا، كَتَبَ سے مَكْتُوْبٌ لکھا ہوا وغیرہ۔

۵۵:۲ اسم المفعول کی گردان مندرجہ ذیل ہے

		رفع	نصب	جر
مذکر	واحد	مَفْعُوْلٌ	مَفْعُوْلًا	مَفْعُوْلٍ
	تثنیہ	مَفْعُوْلَانِ	مَفْعُوْلَيْنِ	مَفْعُوْلَيْنِ
	جمع	مَفْعُوْلُوْنَ	مَفْعُوْلِيْنَ	مَفْعُوْلِيْنَ
مؤنث	واحد	مَفْعُوْلَةٌ	مَفْعُوْلَةً	مَفْعُوْلَةٍ
	تثنیہ	مَفْعُوْلَتَانِ	مَفْعُوْلَتَيْنِ	مَفْعُوْلَتَيْنِ
	جمع	مَفْعُوْلَاتٌ	مَفْعُوْلَاتٍ	مَفْعُوْلَاتٍ

۵۵:۳ ابواب مزید فیہ سے اسم المفعول بھی ان کے مجہول کے پہلے صیغے سے بناتے ہیں، جس کا طریقہ حسب ذیل ہے

(i) علامت مضارع (ی) ہٹا دیں اور اس کی جگہ میم مضموم (مُ) لگا دیں
(ii) لام کلمہ پر تنوین رفع (ـٌ) لگا دیں
(iii) مضارع مجہول کے پہلے صیغے کی باقی تمام حرکات و سکنات برقرار رہیں گی

مثلاً يُكَرَّمُ سے مُكَرَّمٌ عزت دیا ہوا، يُعَلَّمُ سے مُعَلَّمٌ (سکھایا ہوا)

مفعولہ ۱ ما
میں سے ہے
مَا يُجْ...
اعراب کی وضاحت
کسی نام ...
کا اعراب
گون مفعو...

F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30		

یُمتحَن سے مُمتحَن جس کا امتحان لیا گیا وغیرہ

55:4 ۔ ابواب مزید فیہ سے اسم المفعول بنانے کا آسان طریقہ یہ بھی ہے کہ پہلے اس سے اسم الفاعل بنا لیں جس کا طریقہ آپ گذشتہ سبق میں سیکھ چکے ہیں اب اس کے عین کلمہ کی کسرہ (ـِـ) کو فتح (ـَـ) سے بدل دیں مثلاً مُکرِم سے مُکرَم، مُعلِّم سے مُعلَّم، مُمتحِن سے مُمتحَن وغیرہ

55:5 ۔ اسم المفعول کی گردان اسم الفاعل کی طرح ہوتی ہے اور فرق صرف عین کلمہ کی حرکت کا ہوگا۔ یہ بھی نوٹ کر لیں کہ ابواب ثلاثی مجرد اور مزید فیہ کے اسم المفعول کی جمع مکسر اور مؤنث دونوں کیلئے بالعموم جمع سالم ہی استعمال ہوتی ہے

55:6 یہ بات بھی ذہن نشین کر لیں کہ اسم المفعول صرف متعدی افعال سے بنتا ہے۔ فعل لازم سے نہ فعل مجہول (ماضی یا مضارع) بنتا ہے اور نہ ہی اسم المفعول۔ ثلاثی مجرد کا باب کَرُمَ اور مزید فیہ کا باب انفعال ایسے ابواب ہیں کہ ان سے ہمیشہ فعل لازم ہی استعمال ہوتا ہے۔ اس لیے ان دونوں ابواب سے اسم المفعول کا صیغہ نہیں بنتا۔ ثلاثی مجرد اور مزید فیہ کے باقی ابواب سے فعل لازم اور فعل متعدی دونوں طرح کے افعال استعمال ہوتے ہیں۔ جس کی پہچان ان کے معانی سے ہو سکتی ہے (حصہ دوم میں لازم اور متعدی کی بحث ۲۰:۱ تا ۲۰:۳ دوبارہ ملاحظہ فرمائیں) اس لیے ان ابواب سے استعمال ہونے والے لازم افعال سے بھی نہ تو فعل مجہول بنے گا اور نہ ہی اسم المفعول

55:7 خیال رہے کہ عربی میں بعض افعال ایسے بھی ہوتے ہیں جو لازم اور متعدی دونوں معانی کیلئے استعمال ہوتے ہیں مثلاً رَفَعَ (ف) اس کے معنی بلند ہونا بھی ہوتے ہیں اور بلند کرنا بھی۔ دوسرے معنی یعنی بلند کرنا کے لحاظ سے اسم الفاعل رَافِعٌ (بلند کرنے والا) اور اسم المفعول مَرْفُوْعٌ بلند کیا ہوا، دونوں استعمال ہوں گے لیکن پہلے معنی یعنی بلند ہونا کے لحاظ سے صرف اسم الفاعل رافع (بلند ہونے والا) استعمال ہو سکتا ہے اسم المفعول